سوال

(194)ایک مسجد میں دو فرقوں کا علیحدہ علیحدہ جماعت کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے گاؤں میں ایک مسجد میں اہل حدیث اوراحناف دوجماعتیں کراتے ہیں۔ایک دوسرے کے پیچھے نہیں پڑھتے۔چار نمازیں اہل حدیث اول پڑھتے ہیں پھر احناف شروع کرتے ہیں لیکن مغرب کے وقت بالمقابل امام پڑھتے ہیں کیا یہ نمازیں دونوں فریقوں کی درست ہیں ؟ عرصہ بارہ سال سے ایسا ہی ہورہاہے اوریہ دین میں تفرقہ ہے یا نہیں ؟ ۔(اللہ بخش رٹائرا سٹیشن ماسٹر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقلد حنفی کی نماز اہل حدیث کے پیچھے اور اہل حدیث کی نماز حنفی غیر مشرک بدعتی کے پیچھے درست ہے۔ایک مسجد میں برابر برابر ایک ساتھ دوجماعت کا ہونا قطعا اسلامی تعلیم کے خلاف ہے اورناجائز ہے یکے بعد دیگرے پڑھنا بھی اگرچہ مقصد تشریع نماز باجماعت کے مخالف ہے لیکن پہلی صورت سے اہون اوراخف ہے۔بہرحال یہ دونوں صورتیں ملت اسلامیہ کا درد رکھنے والے شخص کے لیے سخت قلق واذیت کا باعث ہیں جوعلماء کے فتاویٰ سے دور نہیں ہوسکتیں۔اس کےلیے اسلامی حکومت کی ضرورت ہے۔(مصباح بستی)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 314

محدث فتویٰ